

- وَ إِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (192) نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ
الْأَمِينُ (193) عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ
(194) بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ (195) وَ إِنَّهُ لَفِي زُبُرِ
الْأَوَّلِينَ (196) أ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ
عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ (197) وَ لَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ
الْأَعْجَمِينَ (198) فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ
(199) كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ
(200) لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ
(201) فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ (202)
فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ (203) أ فَبِعَذَابِنَا
يَسْتَعْجِلُونَ (204) أ فَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ
(205) ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ (206) مَا أَغْنَى

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمْتَعُونَ (207) وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ
إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ (208) ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ
(209) وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ (210) وَمَا يَنْبَغِي
لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ (211) إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
لَمَعْزُولُونَ (212) فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ
مِنَ الْمُعَذَّبِينَ (213) وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ
(214) وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ (215) فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنَّي بِرِيءٍ مِمَّا
تَعْمَلُونَ (216) وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (217)
الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (218) وَ تَقَلُّبَكَ فِي
السَّاجِدِينَ (219) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (220) هَلْ
أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيَاطِينُ (221) تَنْزَلُ عَلَىٰ

كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (222) يُلْقُونَ السَّمْعَ وَ أَكْثَرُهُمْ

كَاذِبُونَ (223) وَ الشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (224) أ

لَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ (225) وَ أَنََّّهُمْ

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (226) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَ ذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَ انتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ

مَا ظَلَمُوا وَ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

(227)

Verily this is a revelation from the lord of the worlds: with it came down the spirit of faith and truth- to thy heart and mind, that thou mayest admonish. In the perspicuous Arabic tongue. Without doubt it is (announced) in the revealed books of former peoples. Is it not a sign to them that the learned of the children of Israel knew it (as true)? Had We revealed it to any of the non-Arabs, and had he recited it to them, they would not have believed in it. Thus have We caused it to enter the hearts of the sinners. They will not believe in it until they see the grievous chastisement; but it will come to them of a sudden, while they perceive it not; then they will say: "Shall we be respited?" Do they then ask for Our chastisement to be hastened on? Seest

~~~~~

thou? If We do let them enjoy (this life) for a few years, yet there comes to them at length the (punishment) which they were promised! It will profit them not that they enjoyed (this life)! Never did We destroy a population, but had its warners- by way of reminder; and We never are unjust. The Satan did not bring it down: it is not meet for them, nor is it in their power. Indeed they are banished from hearing it. So call not on any other god with Allah, or thou wilt be among those who will be punished. And admonish thy nearest kinsmen, and lower thy wing to the believers who follow thee. Then if they disobey thee, say: "I am free (of responsibility) for what ye do!" And put thy trust on the exalted in might, the merciful,- Who seeth thee standing forth (in prayer), and thy movements among those who prostrate themselves, for it is He Who heareth and knoweth all things. Shall I inform you, (O people!), on whom it is that the Satan descend? They descend on every lying, wicked person, they listen eagerly and most of them are liars. And the poets,- it is those straying in evil, who follow them: seest thou not that they wander distracted in every valley?- And that they say what they practise not?- Except those who believe, work righteousness, engage much in the remembrance of Allah, and defend themselves after they are unjustly attacked. And soon will the unjust know what vicissitudes their affairs will take!

یہ رب العالمین کی نازل کردہ چیز ہے۔ اسے لے کر تیرے دل پر امانت دار روح

اتری ہے تاکہ تو ان لوگوں میں شامل ہو جو (خدا کی طرف سے خلق خدا کو) متنبہ

کرنے والے ہیں، صاف صاف عربی زبان میں۔ اور اگلے لوگوں کی کتابوں میں

بھی یہ موجود ہے۔ کیا ان (اہل مکہ) کے لیے یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ اسے علماء بنی اسرائیل جانتے ہیں؟ (لیکن ان کی ہٹ دھرمی کا حال تو یہ ہے کہ) اگر اہم اسے کسی عجمی پر بھی نازل کر دیتے اور یہ (فصحی عربی کلام) وہ ان کو پڑھ کر سناتا تب بھی یہ مان کر نہ دیتے۔ اسی طرح ہم نے اس (ذکر) کو مجرموں کے دلوں میں گزارا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں۔ پھر جب وہ بے خبری میں ان پر آپڑتا ہے اُس وقت وہ کہتے ہیں کہ "کیا اب ہمیں کچھ مُلت مل سکتی ہے؟" تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ تم نے کچھ غور کیا، اگر ہم انہیں برسوں تک عیش کرنے کی مُلت بھی دے دیں اور پھر وہی چیز ان پر آجائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو وہ سامانِ زیست جو ان کو ملا ہوا ہے ان کے کس کام آئے گا؟ (دیکھو) ہم نے کبھی کسی بستی کو اس کے بغیر ہلاک نہیں کیا کہ اُس کے لیے خبردار کرنے والے حق نصیحت ادا کرنے کو موجود تھے۔ اور ہم ظالم نہ تھے۔ اس (کتابِ مبین) کو شیاطین لے کر نہیں اترے ہیں، نہ یہ کام ان کو سجتا ہے، اور نہ وہ ایسا کر ہی سکتے ہیں۔ وہ تو اس کی سماعت تک سے دُور رکھے گئے ہیں۔ پس اے نبیؐ، اللہ کے ساتھ کسی دُوسرے

معبود کو نہ پکارو، ورنہ تم بھی سزا پانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔ اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ، اور ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی اختیار کریں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ، لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔ اور اُس زبردست اور رحیم پر توکل کرو جو تمہیں اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اٹھتے ہو، اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نقل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے۔ وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ لوگو، کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جعل ساز، بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔ سُنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ رہے شعراء، تو ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ بجز ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور جب ان پر ظلم کیا گیا تو صرف بدلہ لے لیا۔ اور ظلم کرنے والوں کو عن قریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس انجام سے دوچار ہوتے ہیں۔

यह रब्बुल-आलमीन की नाज़िलकरदा चीज़ है । इसे लेकर तेरे  
 दिल पर अमानतदार रूह उतरी है ताकि तू उन लोगों में शामिल  
 हो जो (खुदा की तरफ़ से खलके-खुदा को) मुतनब्बेह करनेवाले हैं,  
 साफ़-साफ़ अरबी ज़बान में । और अगले लोगों की किताबों में भी  
 यह मौजूद है । क्या इन (अहले-मक्का) के लिए यह कोई निशानी  
 नहीं है कि इसे उलमा-ए-बनी-इसराईल जानते हैं? (लेकिन उनकी  
 हटधर्मी का हाल तो यह है कि) अगर हम इसे किसी अजमी पर  
 भी नाज़िल कर देते और यह (फ़सीह अरबी कलाम) वह इनको  
 पढ़कर सुनाता तब भी ये मानकर न देते । इसी तरह हमने इस  
 (ज़िक्र) को मुजरिमों के दिलों में गुज़ारा है । वे इसपर ईमान नहीं  
 लाते जब तक कि अज़ाबे-अलीम न देख लें । फिर जब वह  
 बेख़बरी में उनपर आ पड़ता है उस वक़्त वे कहते हैं कि “क्या  
 अब हमें कोई मुहलत मिल सकती है?” तो क्या ये लोग हमारे  
 अज़ाब के लिए जल्दी मचा रहे हैं? तुमने कुछ गौर किया, अगर  
 हम इन्हें बरसों तक ऐश करने की मुहलत भी दे दें और फिर  
 वही चीज़ इनपर आ जाए जिससे इन्हें डराया जा रहा है तो वह  
 सामाने-ज़ीस्त जो इनको मिला हुआ है इनके किस काम आएगा?  
 (देखो) हमने कभी किसी बस्ती को इसके बग़ैर हलाक नहीं किया  
 कि उसके लिए ख़बरदार करनेवाले हक्के-नसीहत अदा करने को  
 मौजूद थे । और हम ज़ालिम न थे । इस (किताबे-मुबीन) को  
 शयातीन लेकर नहीं उतरे हैं, न यह काम उनको सजता है, और न

~~~~~

वे ऐसा कर ही सकते हैं | वे तो इसकी समाअत तक से दूर रखे गए हैं | पस ऐ नबी, अल्लाह के साथ किसी दूसरे माबूद को न पुकारो, वरना तुम भी सज़ा पानेवालों में शामिल हो जाओगे | अपने करीबतरीन रिश्तेदारों को डराओ, और ईमान लानेवालों में से जो लोग तुम्हारी पैरवी इखतियार करें उनके साथ तवाजो से पेश आओ, लेकिन अगर वे तुम्हारी नाफ़रमानी करें तो उनसे कह दो कि जो कुछ तुम करते हो उससे मैं बरीउज़्ज़िम्मा हूँ | और उस ज़बरदस्त और रहीम पर भरोसा करो जो तुम्हें उस वक़्त देख रहा होता है जब तुम उठते हो, और सजदागुज़ार लोगों में तुम्हारी नक़ल व हरकत पर निगाह रखता है | वह सब कुछ सुनने और जाननेवाला है | लोगो, क्या मैं तुम्हें बताऊँ कि शयातीन किस पर उतरा करते हैं | वे हर जालसाज़, बदकार पर उतरा करते हैं | सुनी-सुनाई बातें कानों में फूँकते हैं और उनमें से अकसर झूठे होते हैं | रहे शुअरा, तो उनके पीछे बहके हुए लोग चला करते हैं | क्या तुम देखते नहीं हो कि वे हर वादी में भटकते हैं और ऐसी बातें कहते हैं जो करते नहीं हैं—बजुज़ उन लोगों के जो ईमान लाए और जिन्होंने नेक अमल किए और अल्लाह को कसरत से याद किया और जब उनपर जुल्म किया गया तो सिर्फ़ बदला ले लिया—और जुल्म करनेवालों को अनक़रीब मालूम हो जाएगा कि वे किस अंजाम से दोचार होते हैं |

~~~~~